107943 ـ فلکی حساب پر عمل کرنے والوں کے ساتھ روزے رکھنے والا عید کب کرے

سوال

میں ایك طالب علم ہوں اور یہاں انڈیا کی ریاست " کرناٹك " میں زیر تعلیم ہوں، یہاں رمضان المبارك کی ابتدا اور اختتام میں مسلمانوں میں اختلاف ہے، کیونکہ ریاستی حکومت سال کے ابتداء میں ہی رمضان المبارك کی تحدید کر دیتی ہے اس کا معنی یہ ہوا کہ وہ چاند پر انحصار نہیں کرتے، جس کی وجہ سے کچھ مسلمان جن میں اکثر عرب ہیں نے ان کو چھوڑ کر سعودی عرب کے ساتھ رمضان کی ابتدا شروع کر دی ہے، کیا یہ صحیح ہے، اور جو یہاں ریاست کے ساتھ روزہ رکھ چکے ہیں انہیں اب کیا کرنا چاہیے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اگر مسلمان شخص کسی ایسے ملك میں رہتا ہو جہاں مہینہ کی ابتدا میں شرعی رؤیت کا اعتبار ہوتا ہو تو پھر اسے یہی حکم ہے کہ وہ ان کے ساتھ ہی روزہ رکھے اور عید کرے، اس کا تفصیلی بیان سوال نمبر (12660) کے جواب میں گزر چکا ہے.

لیکن اگر مسلمان کسی کافر یا پھر کسی ایسے ملك میں بستا ہو جہاں مہینہ کی ابتدا اور اختتام کے ساتھ کھیلا جاتا ہو اور وہ اپنی خواہش کے مطابق مہینہ شروع اور ختم کرتے ہوں اور اس میں شرعی رؤیت کا خیال نہ کریں تو پھر اس علاقے کے لوگ قریب ترین ملك کے تابع ہیں جو رؤیت ہلال پر عمل کرتے ہوں، اور اگر وہ کسی ایسے ملك کے ساتھ روزہ رکھے جن کی رؤیت موثوق ہو مثلا حرمین تو اس میں کوئی حرج نہیں.

اس بنا پر مثال کے طور پر انڈیا میں روزہ رؤیت ہلال پر عمل کرنے والے ملکوں کے ایك دن بعد رکھا گیا ہے ہم روزہ رکھنے والوں کو کہیں گے: تم انڈیا والوں کے ساتھ عید مت کرو بلکہ عید ان کے ساتھ مناؤ جو ملك چاند دیکھ کر عمل کرتا ہے اور ایك دن کے روزے کی قضاء کر لو یعنی یکم رمضان کے روزے کی "

واللہ اعلم .